

طاسل

پیداواری منصوبہ مونگ و ماش 2023-24

دالیں پروٹین کا بہترین ذریعہ ہیں اور ہماری خوراک کا اہم حصہ ہیں۔ دالوں کی جڑوں میں ہوا سے نائٹروجن اکٹھی کر کے پودوں کو مہیا کرنے اور زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرنے والے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں۔ مونگ و ماش بہار اور خریف میں کاشت ہونے والی اہم دالیں ہیں۔ مونگ جلد ہضم ہونے اور دوسری خویوں کی بناء پر صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ ماش کی دال پسندیدہ ہونے اور دیگر غذائی خویوں کی وجہ سے اہم ہے۔ مونگ اور ماش کو آبپاش اور بارانی دونوں علاقوں میں کاشت کیا جاسکتا ہے جن کھیتوں میں کسی وجہ سے رنج کی فصلات کاشت نہ ہو سکی ہوں ان میں دالوں کی بہاریہ کاشت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ کماد کی بہاریہ کاشت اور مونڈھی فصل میں مخلوط طور پر بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔ خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر اور متوازن بنانے اور ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دالوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔ جدید پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کران دالوں کی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

دالوں کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل اور محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے اشتراک سے دالوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ جاری ہے۔ اس منصوبہ کے تحت دالیں کاشت کرنے والے اضلاع میں رجسٹرڈ کاشتکاروں کو ہزاروں ایکڑ پر آدھی قیمت میں مونگ اور دوسری دالوں کا تصدیق شدہ بیج دیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ 50 فیصد سبسڈی پر ڈرل، ملٹی کراپ تھریشر، سال ویڈر اور ملٹینیکل ویڈر بھی فراہم کیے جا رہے ہیں اور کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کرانے کے لیے نمائشی پلاٹ، سیمینار اور یوم کاشتکاران کے انعقاد سے مونگ و ماش کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لیے آگاہی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔

اس کے علاوہ محکمہ زراعت حکومت پنجاب مونگ کی کاشت کے فروغ کے لیے 1000 روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کر رہا ہے جس کو رجسٹرڈ کاشتکار 15 ایکڑ تک حاصل کر سکتے ہیں۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار نیچے دی گئی ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مونگ کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ	کل پیداوار	اوسط پیداوار
	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر
2018-19	150.87	372.80	110.15
2019-20	147.30	364.00	112.66
2020-21	209.70	518.20	192.53
2021-22	275.18	680.00	249.77
2022-23 (عبوری تخمینہ)	192.79	476.40	123.82
	ہزار ہیکٹر	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر
2018-19	7.39	730	40
2019-20	7.74	765	40
2020-21	9.29	918	40
2021-22	9.18	908	40
2022-23 (عبوری تخمینہ)	6.50	642	40

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں ماش کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ	کل پیداوار	اوسط پیداوار
	ہزار ہیکٹر	ہزار ٹن	40 کلوگرام فی ایکڑ
2018-19	9.99	24.68	3.28
2019-20	9.33	23.05	3.30
2020-21	4.72	11.67	3.29
2021-22	1.70	4.20	3.39
2022-23 (عبوری تخمینہ)	1.44	3.55	3.92

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

مونگ کی سفارش کردہ اقسام

مونگ کی سفارش کردہ / منظور شدہ اقسام جبو مونگ، عباس مونگ، نیاب مونگ -2021، ازری مونگ -2021، پی آر آئی مونگ -2018، ازری مونگ -2018، بہاولپور مونگ -2017، نیاب مونگ -2016، ازری مونگ -2006 اور چکوال مونگ -6 ہیں۔ ان اقسام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

جبو مونگ

جبو مونگ سال 2021 میں عام کاشت کے لیے منظور کی گئی ہے۔ یہ موٹے دانے والی قسم ہے اور اس کا تناسل سیدھا ہے۔ پودے کا قد 60 تا 65 سینٹی میٹر ہے۔ یہ قسم وائرس (Yellow Mosaic Virus) اور پھپھوندی (Cercospora Leaf Spot) کے خلاف بہترین قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بہار اور خریف میں کاشت کے لیے یکساں موزوں ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27.50 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم 80 تا 90 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور مشینی کاشت اور برداشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔

عباس مونگ

یہ قسم نیاب کے ایک مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر غلام عباس مرحوم کے نام سے منسوب کی گئی ہے۔ اس کا دانہ چمکدار اور اس کا سائز درمیانہ ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماریوں کے خلاف زیادہ قوت مدافعت رکھتی ہے اور 70 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم پورے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 24 من فی ایکڑ تک ہے۔

نیاب مونگ -2021

یہ قسم مونگ اور ماش کے کراس سے تیار کی گئی ہے اور غذائیت کے اعتبار سے بہترین ہے۔ اس کا دانہ مونگ کی دوسری اقسام کی نسبت موٹا ہے۔ اس میں پروٹین کی مقدار بھی زیادہ ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 26 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور 75 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم پورے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

ازری موگ - 2021

یہ موگے دانوں والی قسم ہے اور اس کی پھلیاں پودے کے اوپر والے حصے پر لگتی ہیں جس کی وجہ سے یہ کمبائن ہارویٹر کے ساتھ با آسانی برداشت ہو سکتی ہے۔ پودے کا قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے دریائی علاقوں میں کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ تک ہے۔

ازری موگ - 2018

یہ قسم وائرس بیماری پتوں کا زرد ہونا اور پتے مروڑ وائرس اور پتوں پر بھورے دھبوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے پودوں کا قدرِ میانہ ہے۔ اس کی پھلیوں پر بال ہوتے ہیں جو فصل کو رس چوسنے والے کیڑوں سے تحفظ میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے بیج کا رنگ سبز اور سائز درمیانہ ہے۔ اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 26 من فی ایکڑ تک ہے۔

پی آر آئی موگ - 2018

موگ کی اس قسم کا قد چھوٹا، دانے موگے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ گہرا سبز (مونگیا) ہوتا ہے۔ یہ 60 تا 70 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم مینی برداشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔

بہا واپور موگ - 2017

یہ موگ کی اگیتی قسم ہے اور اس کے پودے کا قد 70 تا 80 سینٹی میٹر ہے۔ پھلی کا رنگ سبز اور لمبائی 7.5 تا 9 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ دانے کی شکل لمبوتری گول ہوتی ہے۔ اس قسم کی پیداواری صلاحیت تقریباً 25 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ 65 تا 70 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

نیاب موگ - 2016

یہ موگے دانوں والی قسم ہے اور اس کے پودے پر 30 سے 40 پھلیاں لگتی ہیں۔ پھلیاں پودے کے اوپر والے حصے پر لگنے کی وجہ سے کمبائن ہارویٹر سے با آسانی کاٹی جاسکتی ہے۔ یہ 70 تا 75 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کے پودے کا تنا سیدھا اور رنگ سبزی مائل جامنی ہوتا ہے۔ اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہو جاتی ہے۔ بیج لمبوتر اور ہلکے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوتِ مدافعت بھی رکھتی ہے۔

ازری موگ - 2006

یہ قسم بیج کے بڑے سائز، جلد پک کر تیار ہونے، بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت اور زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھنے کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس کا تنا سبز اور پتے کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ اس کے پودے پر 25 سے 30 پھلیاں لگتی ہیں اور پکی ہوئی پھلی کا رنگ گہرا بھورا نما کالا ہوتا ہے۔ یہ 80 تا 85 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم پورے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

چکوال موگ - 6

موگ کی یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے منظور کی گئی ہے۔ اس پر زیادہ تعداد میں شاخیں اور پھلیاں لگتی ہیں جس کی وجہ سے بہتر پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم پکی ہوئی فصل میں بیج کے جھڑنے (shattering) کے خلاف بھی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے بیج کا سائز بڑا ہوتا ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم 20 من فی ایکڑ تک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

مونگ کا وقت کاشت

بھاریہ کاشت

مونگ کی بھاریہ کاشت کے لئے موزوں وقت کاشت 15 فروری تا 15 مارچ ہے۔ البتہ آخر مارچ تک اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔

خریفہ کاشت

آپاش علاقوں میں وقت کاشت 15 اپریل تا 20 مئی ہے۔ مونگ کی خریفہ کاشت کھیلوں پر کریں۔

بارانی علاقوں میں وقت کاشت

بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کریں اور 15 جولائی تک بوائی مکمل کریں۔

مونگ کی شرح بیج

ڈرل کے ساتھ بوائی کے لیے سفارش کردہ شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ ہے جبکہ چھٹہ کی صورت میں 12 تا 14 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں۔ گرم علاقے جہاں ٹوہلے کا امکان ہو بیج کی مقدار 2 تا 3 کلوگرام فی ایکڑ بڑھالیں۔ یاد رہے کہ بیج صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ ہو۔ پودوں کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار تا ایک لاکھ 80 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

مونگ کے بیج کی دستیابی

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مونگ کی مختلف اقسام کا بیج درج ذیل مقدار میں دستیاب ہے۔

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج تھیلوں میں (فی تھیلا 40 کلوگرام)
1	ازری مونگ 2021	3764
2	نیاب مونگ 2021	464
3	عباس مونگ	156
4	نیاب مونگ 2016	5843
5	ازری مونگ 2018	2341
6	جہو مونگ	144
کل مقدار		12712 (تھیلا)

ماش کی منظور شدہ اقسام

ماش کی منظور شدہ اقسام میں عروج 2011، این اے آر سی ماش-3، چکوال ماش، بارانی ماش اور ماش-97 ہیں۔

عروج۔ 2011

ماش کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے اور اس کے بیج کا سائز بڑا ہے۔ یہ قسم وائرس بیماریوں یعنی پتوں کے زرد ہونے اور پتوں کے چومڑ ہونے کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 18.5 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم اپنے چھوٹے قد کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ کم عرصے میں پک کر تیار ہونے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔

این اے آر سی ماش۔ 3

اس کے پودے کا تنا سیدھا ہوتا ہے۔ یہ وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت 10 تا 15 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم اسلام آباد اور راولپنڈی کے علاقوں کے لئے منظور کی گئی۔

چکوال ماش

ماش کی یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کیلئے موزوں ہے اور زیادہ شاخوں اور پھلیوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ بڑے سائز کے بیج کی حامل یہ قسم کھادوں کا اچھا رد عمل ظاہر کرتی ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت 16 من فی ایکڑ تک ہے۔

بارانی ماش

یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کے لیے موزوں ہے اور وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے کا سائز درمیانہ ہے۔ یہ قسم بھی کھادوں کا اچھا رد عمل ظاہر کرتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 17.43 من فی ایکڑ تک ہے۔

ماش۔ 97

ماش کی اس قسم کے پودے سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے پھیلاؤ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کے بیج کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔ یہ لمبے دورانیے والی قسم ہے اور تقریباً 100 دنوں میں پک کر تیار ہوتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت تقریباً 13 من فی ایکڑ تک ہے۔

ماش کا شرح بیج

ماش کی تمام اقسام ماسوائے ماش-97 کے لیے زیادہ بارش والے علاقوں میں کاشت کے لئے 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ ماش-97 کے لیے 5 تا 6 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ یاد رہے کہ بیج صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ ہو۔ پودوں کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار تا ایک لاکھ 80 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

ماش کا وقت کاشت

بہاریہ کاشت

بہاریہ کاشت میں ماش کی بوائی مارچ کے مہینہ میں کریں۔ البتہ جنوبی پنجاب میں یہ کاشت 15 مارچ سے پہلے مکمل کر لیں۔

خریفہ کاشت

آپاش علاقوں میں جولائی کا پورا مہینہ ماش کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔

بارانی علاقوں میں وقت کاشت

بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لئے موزوں ہے البتہ جون کے آخر سے وسط جولائی تک اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔

دیگر کاشت عوامل برائے مونگ و ماش

بیج کو زہر لگانا

مونگ و ماش کے بیج کو بوائی سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

دالوں کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے سے فصل کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ پودوں کی نائٹروجن اور فاسفورس حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں نہ صرف خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ بعد میں کاشت کی جانے والی فصل کو بھی نائٹروجن حاصل ہوتی ہے۔ جس زمین میں کافی عرصہ تک دالوں کی کاشت نہ ہوئی ہو وہاں اگر بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگایا جائے تو زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ٹیکہ لگانے کا طریقہ

ایک ایکڑ کے بیج کو ٹیکہ لگانے کے لئے 750 ملی لٹر پانی میں 150 گرام شکر، گڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں اور بیج کے ساتھ اچھی طرح ملا دیں اور پھر بیج کو سایہ دار جگہ میں خشک کر لیں۔ یاد رہے کہ اگر بیج کو پھپھوندی کش یا کوئی اور زہر لگایا گیا ہے تو بہتر ہے کہ جراثیمی ٹیکہ اس کے دو تا تین ہفتے بعد لگائیں اور جراثیمی ٹیکے کی مقدار بڑھالیں تاکہ یہ بیج پر اچھی طرح لگ سکے۔ ٹیکہ لگانے کے بعد بیج کی بوائی میں تاخیر نہ کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ جراثیمی ٹیکے شعبہ دالیں و شعبہ سائل بیکٹیریا لوجی البوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے بائیو ٹیکنالوجی اور جنیک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد اور نیشنل زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

موزوں زمین

مونگ اور ماش کی کاشت کے لئے درمیانے اور اچھے درجے کی بہتر نکاس والی میرا زمین موزوں ہے جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین موزوں نہیں ہے۔

زمین کی تیاری

زمین کی بہتر تیاری کے لئے ایک یا دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ اگر کھیت میں سابقہ فصل کے ٹڈھ وغیرہ موجود ہوں تو ڈسک ہیرو یا روٹاویٹر چلائیں۔ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو لیئر لینڈ لیولر سے ہموار کریں۔

طریقہ کاشت

مونگ اور ماش کو ترجیحاً ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کاشت کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔ یاد رہے کہ آبپاش علاقوں میں خریف کاشت کی صورت میں قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ تا دو فٹ رکھیں۔ ڈرل نہ ملنے کی صورت میں پوریا کی اسے کاشت کریں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں ان فصلات کی کاشت کھلیوں پر کریں۔

کھلی لائنوں میں کاشت

نیاب فیصل آباد اور اڈپٹو ریسرچ فارم کروڑ لال عیسن ضلع لیہ کے تجربات کے مطابق مونگ کی فصل کو اگر اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر لائنوں میں کاشت کیا جائے تو فصل کی نشوونما زیادہ بہتر ہوتی ہے اور بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

چھدرائی

آپاش علاقوں میں پہلے پانی سے پہلے اور بارانی علاقوں میں اگاؤ کے آٹھ تا دس دن بعد جب فصل کے چار تا پانچ پتے نکل آئیں تو چھدرائی کریں تاکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہو جائے۔

کھادوں کا استعمال

مونگ اور ماش کی فصل کے لئے کھاد کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرنے کے لئے مٹی کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں۔ تجزیہ کی عدم دستیابی کی صورت میں اوسط زرخیزی والی زمین میں مونگ و ماش کی فصل میں کیمیائی کھادوں کے استعمال کے لئے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔ سفارش کردہ کھاد کی پوری مقدار بوائی سے پہلے آخری ہل کے ساتھ استعمال کریں۔

غذائی اجزاء کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار بور یوں میں (فی ایکڑ)
ناٹروجن	فسفورس	پوٹاش	
9	23	12	ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی

نوٹ۔ سفارش کردہ خوراک اجزاء کی مطلوبہ مقدار کے حصول کے لئے ان اجزاء کی حامل دیگر متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

جڑی بوٹیاں فصل کی پیداوار کو متاثر کرنے میں بنیادی عنصر ہیں کیونکہ یہ ہوا، جگہ، پانی اور غذائی اجزاء کے حصول میں فصل کا مقابلہ کرتی ہیں۔ مونگ و ماش چونکہ درمیانے قد کی فصلیں ہیں اس لئے جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداوار میں نقصان کا احتمال زیادہ ہے۔ ان جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ، کھیل، سواکی، چولائی، ہزار دانی وغیرہ شامل ہیں۔

• غیر کیمیائی انسداد

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے ضروری ہے کہ سابقہ فصل کی برداشت کے بعد کھیت کو خالی نہ چھوڑیں بلکہ مناسب وقفوں سے ہل چلاتے رہیں تاکہ اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں اور ان کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ اگر افرادی قوت میسر ہو تو جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے گوڈی ایک موثر طریقہ ہے۔

کیمیائی انسداد

• اگاؤ سے پہلے سپرے

بہاریہ فصل کی صورت میں کاشت کے فوراً بعد پینڈی میتھالین بحساب ایک لٹرنی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے جبکہ خریف میں کاشت کے لئے زمین کی تیاری مکمل کرنے کے بعد آخری سہاگہ سے پہلے سپرے کریں اور ڈرل کی مدد سے فصل کاشت کریں۔ اگر کھیت میں ڈیلایا

تاندلہ زیادہ تعداد میں اُگنے کا امکان ہو تو ایس میٹولا کھور بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ اسی طریقہ سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ چھٹے کے طریقہ سے بوائی کی صورت میں یہ ہر استعمال نہ کریں۔

• اگاؤ کے بعد سپرے

فصل میں اُگی ہوئی اٹ سٹ، تاندلہ، چھوڑ اور چوڑے پتوں والی دیگر جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے فیو میسافن یا لیکٹوفن بوائی کے بعد 10 تا 12 دن کے اندر بحساب 150 ملی لٹر فی ایکڑ یا بوائی کے 18 تا 25 دن کے اندر 200 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر وتر حالت میں سپرے کی جاسکتی ہیں۔ گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے قیریلوفنوپ میتھائل بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے۔

آپاشی

موگ اور ماش کی بہاریہ فصل کو تین تا چار دفعہ آپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتے کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔ پانی کی کمی کی صورت میں اگر صرف ایک آپاشی میسر ہو تو پھول اور پھلیاں بننے وقت آپاشی ضرور کریں۔ خریف میں کاشتہ موگ اور ماش کی فصل کو عام طور پر تین پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر لگائیں۔

آپاشی سے متعلقہ ضروری ہدایات

- آپاشی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مد نظر رکھیں
- بارش کی صورت میں پانی نہ لگائیں اور کھیت سے زائد پانی کے نکاس کا بندوبست کریں
- فصل کے نازک مراحل پر پانی کی کمی نہ آنے دیں
- گرم علاقوں میں آپاشی کی تعداد ضرورت کے مطابق بڑھالیں

دھان کے علاقہ میں موگ کی کاشت

دھان کے علاقہ میں جہاں گندم کے بعد دھان کی باسیتی اقسام کاشت کرنی ہو وہاں موگ کی جلد پکنے والی اقسام کو گندم کی کٹائی کے فوراً بعد کاشت کیا جاسکتا ہے۔ موگ کی یہ اقسام باسیتی دھان کی منتقلی سے پہلے ہی تیار ہو جاتی ہیں۔ موگ کی فصل کو بطور سبز کھاد بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح بعد میں آنے والی دھان کی فصل کے لئے نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کم ہوتی ہے اور پیداوار بھی بہتر حاصل ہوتی ہے۔

کما میں موگ یا ماش کی مخلوط کاشت

کما کی فروری کاشتہ فصل کا جب اگاؤ شروع ہو جائے تو تر پھالی یا روٹا ویٹر چلا کر عام طور پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کما کی اس فصل میں مارچ کے مہینہ میں موگ یا ماش کی مخلوط کاشت کی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے 4 فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنی ہوئی پٹریوں پر کما کی لائنوں کے درمیان موگ یا ماش کی 2 لائنیں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ کھاد، پانی یا دوسرے عوامل کما کی فصل کے مطابق ہی ہو گئے البتہ کما کی فصل کے ابتدائی مراحل میں ہلکا پانی لگائیں۔ کما کی کاشت کے فوراً بعد جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے سفارش کردہ جڑی بوٹی مارز ہر استعمال کرنے سے جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

برداشت

مونگ اور ماش کی برداشت 80 تا 90 فیصد پھلیاں پکنے پر کریں۔ کٹائی اور گہائی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مد نظر رکھیں۔ کٹائی صبح کے وقت کریں۔ کٹائی کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں رکھ کر چند دن تک خشک کریں اور پھر گہائی کریں۔ برداشت کے لئے کمبائن ہارویٹر کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ گہائی کے بعد مونگ اور ماش کے دانوں کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں۔

مونگ اور ماش کی بیماریاں اور ان کا انسداد

پتوں کا چتکبری وائرس (Mungbean Yellow Mosaic Virus)

یہ وائرس سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیماری مونگ کی نسبت ماش پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور سبز مادہ (کلوروفل) کی کمی کی وجہ سے پودے اپنی خوراک نہیں بنا سکتے۔ شدید حملہ پیداوار میں کمی کا موجب بنتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سفید مکھی کو کنٹرول کیا جائے، کھیت سے بیمار پودوں کو نکال کر تلف کر دیا جائے، بیج صحت مند کھیت سے حاصل کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی منظور شدہ اقسام کاشت کی جائیں۔

پتوں کا چڑمڑ وائرس (Urdbean Leaf Crinkle Virus)

اس وائرس کا حملہ ماش کی فصل پر زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں۔ بیمار پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پھلی میں دانے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرس اگلی فصل تک بیج کے ذریعے سے بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ کھیت میں یہ وائرس بیمار پودے سے صحت مند پودے میں سست تیلے (Aphid) کے ذریعے سے منتقل ہوتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سست تیلے کا موثر کنٹرول کریں، بیج صحت مند پودوں سے حاصل کیا جائے اور بیج والے کھیتوں سے فصل کی بڑھوتری کے شروع میں ہی بیمار پودے نکال (Rogue out) دیں۔

انٹھرنوز (Anthracnose)

اس بیماری کا سبب کولینورائیکم لنڈی میوٹھیانم (*Colletorichum lindemuthianum*) اور گلو سپوریم فز یولائی (*Gloeosporium phaseoli*) نامی پھپھوندی ہیں۔ متاثرہ پتوں پر بے قاعدہ شکل کے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں اور بیماری بڑھنے پر یہ دھبے مل کر بڑے اور گہرے بھورے دھبوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ اس بیماری کی علامات نمودار ہوتے ہی پودوں پر محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

پتوں کی دھبہ دار بیماری (Cercospora Leaf Spot)

اس بیماری کا سبب سرکوسپورا کروینٹا، مائروٹھیشیم روری ڈم (*Cercospora cruenta, Myrothecium roridum*) نامی کوئی سی ایک یا دونوں پھپھوندی ہو سکتی ہیں۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور چھوٹی ٹہنیوں پر ہلکے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑے اور گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ ان دھبوں کے مرکز میں اکثر اوقات سوراخ ہو جاتا ہے جو اس بیماری کی خاص شناخت ہے۔ اس بیماری کے تدارک کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کیا جائے اور بیماری ظاہر ہوتے ہی محکمہ زراعت کے ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

پودوں کا مرجھاؤ (Wilt)

اس بیماری کا سبب فیزیریئم سویلینی یا وریٹسیلیم ایلب اٹرم (*Fusarium solani*, *Verticillium alb-atrum*) نامی پھپھوندی ہو سکتی ہے۔ بیماری کے شکار پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے اور اگر اس کھیت میں اگلے سال بھی یہی فصل کاشت کی جائے تو یہ بڑھتی جاتی ہے۔ پودوں کی تعداد میں کمی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں، سفارش کردہ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

تنے اور جڑوں کا گلنا (Stem and Root Rot)

اس بیماری کا سبب رائزوکٹونیا سویلینی (*Rhizoctonia solani*) اور میکروفونینا فیزولینا (*Macrophomina phaseolina*) نامی پھپھوندی ہے۔ بیماری کے شکار پودوں کا تنا اور جڑیں گل جاتی ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں۔ نیز بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

تنے کی سڑاند (Collar Rot)

اس بیماری کا سبب فانیٹھورامیگا سپرما (*Phytophthora megasperma*) نامی پھپھوندی ہے۔ تنوں کے نچلے حصہ پر سیاہ رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں اور متاثرہ جگہ سے تنا قدرے سکڑ جاتا ہے اور آخر کار پودا مر جھا کر سوکھ جاتا ہے۔ جڑوں کا چھلکا اتر جاتا ہے۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کی جائے۔ فصل کو پٹریوں پر کاشت کرنے سے بیماری سے بچایا جاسکتا ہے نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر بیج کاشت کریں۔

مونگ اور ماش کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

رس چوسنے والے کیڑے (سفید مکھی، تھرپس، چست تیلہ، سست تیلہ، ملی بگ)

بچے اور بالغ رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔ سفید مکھی، سست تیلہ اور ملی بگ اپنے جسم سے لیسدا ریٹھامادہ بھی خارج کرتے ہیں جس پر بعد ازاں سیاہ پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ پودوں میں ضیائی تالیف کا عمل رُک جانے سے پودے کمزور اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ حتیٰ الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کریں تاکہ شکاری کیڑے مثلاً لیڈی برڈ ٹیل، سرفڈ فلائی اور کرائی سوپرلا جیسے فصل دوست کیڑے تلف نہ ہوں۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ مونگ اور ماش کی فصل میں پھول آنے پر تھرپس کا حملہ ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پھول کے اندر ہوتا ہے اور عام طور پر نظر نہیں آتا۔ پھول کو توڑ کر تھیلی پر جھاڑنے سے یہ کیڑا نظر آتا ہے۔ اس کے حملہ سے عمل زریگی متاثر ہوتا ہے، پھول گر جاتے ہیں اور پھلیاں نہیں بنتیں۔ شدید حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

دیمک (Termite)

یہ کیڑا پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اُگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے۔ گوہر کی بچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ جڑی بوٹیاں اور فصل کی باقیات کو مناسب طریقے سے تلف کریں۔ بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہو جاتا ہے۔ مگر ایسے کھیت جن میں کیڑے کا حملہ اکثر اور شدید ہوتا ہو اُس میں فصل کاشت کرنے سے پہلے راؤنی کرتے وقت پانی کے ساتھ سفارش کردہ زہر کا دھوڑا لیں۔

ٹوکا (Grass Hopper)

اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔ تدارک کے لیے کھیت کھالوں اور وٹوں پر موجود جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

چور کیڑا (Cut Worm)

اس کی سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کے تنوں کو کاٹتی ہیں جن کی وجہ سے پودے گرے ہوئے ملتے ہیں۔ اس طرح فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔ تدارک کے لیے بچی ہوئی سبزیوں کو کاٹ کر شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلف کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں، گوڈی کر کے پانی لگائیں اور پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں شام کے وقت سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

اسپانولا بگ (Spinola Bug)

یہ مونگ کی فصل پر بالکل آخری مرحلے میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے فصل کو بروقت کاشت کریں۔ اس کیڑے کا حملہ ماہِ تبصر کے وسط سے شروع ہوتا ہے لہذا مناسب ہے کہ اس کے حملہ آور ہونے سے پہلے مونگ کی فصل پک کر تیار ہو جائے۔ حملہ شروع ہونے کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

پھلی کی سنڈی (Pod Borer)

سنڈی نرم پتوں کو کھاتی ہے اور اُگتے ہوئے پودوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔ ایک سنڈی 30 سے 40 پھلیوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ پروانوں کو جنسی اور روشنی کے پھندے لگا کر تلف کریں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

لشکری سنڈی (Army Worm)

شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔ حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں بنائیں اور ان کو پانی سے بھر دیں تاکہ ریگتی سنڈیوں کو روکا جاسکے۔ کھائیوں اور کھیت کے کناروں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ سنڈیوں کو کھانے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کے انڈے اکٹھے کر کے تلف کریں۔ شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اس لئے اس کو وہیں کنٹرول کریں تاکہ حملہ پورے کھیت میں نہ پھیلے۔

مونگ و ماش کے نقصان دہ کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے سفارشات

نمبر شمار	کیڑے	سفارش کردہ زہریں اور شرح استعمال فی ایکڑ
1	سفید کھی	فلو نیکا میڈ 50WG بحساب 80 گرام، پازی پروکسی فن EC 10.8 بحساب 500 ملی لٹر، سپائرو ٹیٹرامیٹ 240SC + بائیو پاؤر بحساب 120+250 ملی لٹر
2	تھرپس	سپٹو رام 120SC بحساب 80 ملی لٹر، کلور فینا پائزر SC 360 بحساب 100 ملی لٹر، ایبا میکٹن (3.6%) + تھائیامیٹھاکسم SC (7.2%) بحساب 300 ملی لٹر
3	تیلا	فلو نیکا میڈ 50WG بحساب 60 گرام، کلور فینا پائزر SC 360 بحساب 100 ملی لٹر، ٹائٹن پائرام 10% AS بحساب 200 ملی لٹر
4	ایفڈ	ٹائٹن پائرام 10% AS بحساب 200 ملی لٹر، تھائیامیٹھاکسم 25WG بحساب 24 گرام، امیڈا کلورپڈ 200SL بحساب 250 ملی لٹر
5	ملی بگ	پرو فینوفاس EC 50 بحساب 500 ملی لٹر، سائپر میتھیرین + پرو فینوفاس EC 40 بحساب 500 ملی لٹر
6	دیمک	کلور پائیری فاس EC 40 بحساب 1000 ملی لٹر، فیر وٹل WG 3% بحساب 8 کلو گرام، بائی فٹھیرین EC 10 بحساب 1000 ملی لٹر بذریعہ آبپاشی
7	ٹوکا	لیمبڈ اسائی ہیلوٹھیرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر، گیما سائی ہیلوٹھیرین 60 سی ایس بحساب 100 ملی لٹر
8	چور کیڑا	سائپر میتھیرین + پرو فینوفاس EC 40 بحساب 500 ملی لٹر، سائپر میتھیرین EC 10 بحساب 200 ملی لٹر، لیمبڈ اسائی ہیلوٹھیرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر
9	اسپانولا بگ	بائی فٹھیرین + ایبا میکٹن EC 56 بحساب 500 ملی لٹر، امیڈا کلورپڈ + فیر وٹل WG 80 بحساب 100 گرام، سائپر میتھیرین + پرو فینوفاس EC 40 بحساب 500 ملی لٹر
10	پھلی کی سنڈی	لیو فینوران EC 5% بحساب 200 ملی لٹر، ایما میکٹن بزوایٹ EC 1.9 بحساب 200 ملی لٹر، کلورینٹرانیلی پرول SC 200 بحساب 50 ملی لٹر
11	لشکری سنڈی	لیو فینوران EC 5% بحساب 200 ملی لٹر، ایما میکٹن بزوایٹ EC 1.9 بحساب 200 ملی لٹر، کلورینٹرانیلی پرول SC 200 بحساب 50 ملی لٹر

دالوں کو ذخیرہ کرنا

ذخیرہ کرنے سے پہلے بیج کو اچھی طرح صاف اور خشک کر لیں کہ اس میں نمی کا تناسب 10 فی صد سے زیادہ نہ ہو۔ گودام کی صفائی کریں۔ گودام میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو زہر ملے پانی میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے گودام میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 30 تا 35 فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو جنس کو ہر بینک تھیلوں میں ذخیرہ کریں۔ اس طرح اسے ایک سال سے زیادہ عرصہ تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ تھیلے ہوا بند ہوتے ہیں اور ان میں ذخیرہ شدہ غلہ پر کیڑے بھی حملہ آور نہیں ہوتے۔ گودام کے اندر بوریاں اونچی جگہ پر رکھیں۔

گودام کے کیڑے

ڈھورا (Dhara Beetle)

یہ کیڑا چنے، مونگ، ماش، لوہیہ، مٹر اور ارہر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ دانے کے اندر ہی پرورش پاتا ہے اور دانے کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ ایک دانے میں ایک یا ایک سے زیادہ سنڈیاں پرورش پاتی ہیں اور حملہ شدہ دانے پر ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ ہوتے ہیں۔ متاثرہ بیج بوائی اور خوراک کے قابل نہیں رہتے۔ ذخیرہ شدہ غلہ کو کیڑے کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے صاف ستھرے گوداموں کا استعمال کریں۔ اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے خشک کریں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈالیں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔

کھپرا (Khaphra Beetle)

یہ کیڑا بچے کی حالت میں نقصان کرتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، جوار، چاول، مونگ، ماش، چنا اور مکئی ہیں۔ متاثرہ اجناس کا آٹا بن جاتا ہے اور چھلکا باقی رہ جاتا ہے۔ کھپرے کی تلفی کے لئے اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کر لیں، حملہ شدہ غلے پر بوریاں پھیلا دیں۔ اس طرح کھپرے کی سنڈیاں بوریوں پر چپک جاتی ہیں جنہیں آسانی کے ساتھ تلف کیا جاسکتا ہے۔

گندم کی سری (Lesser Grain Beetle)

بالغ اور بچے دونوں نقصان کرتے ہیں۔ بالغ زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ کیڑا دونوں حالتوں میں دانوں کے اندرونی حصوں کو کھا کر آٹا اور چھلکا علیحدہ کر دیتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، چاول، مکئی، مونگ، ماش اور جوار ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں۔

آٹے کی سری (Red Flour Beetle)

آٹا، سو جی، چاول، گندم، مکئی، جوار، مونگ و ماش اور ان سے بنی ہوئی چیزیں اس کی خوراک ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں اور زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈال کر خشک کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

اہداف

صوبائی حکومت وفاق حکومت کی منظوری سے ہر ضلع میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف مقرر کرے گی۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم مونگ اور ماش کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔

حکمت عملی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں مونگ اور ماش کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

بیج کی فراہمی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور دالوں پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس دستیاب ہو سکے گا۔

کھاد کی فراہمی

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب اس امر کا اہتمام کرے گا کہ صوبے کے اندر پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو مونگ و ماش اور دیگر فصلات کے لئے کھاد کی دستیابی با آسانی ہو سکے۔

زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو زرعی زہریں بروقت مل سکیں۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز منعقد کئے جائیں گے۔ جن میں ماہرین زراعت مونگ اور ماش کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف مونگ اور ماش کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے، کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائے گا تاکہ اس کا سدباب ہو سکے۔

گاؤں کی سطح پر کاشتکاروں کے لئے تربیتی پروگرام

نائب ناظم زراعت تحصیل و مراکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ اور کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کی جائے گی۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

تشہیری مہم

ڈائریکٹوریٹ جنرل ایگریکلچرل انفارمیشن پنجاب کی طرف سے مونگ اور ماش کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشتکاروں کی رہنمائی کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم اور دوسری سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 2022-23 میں مونگ کے زیر کاشت رقبہ

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
نکاہ صاحب	48	ادکارہ	350
شیخوپورہ	6	پاکپتن	3882
منڈی بہاؤ الدین	168	ملتان	300
چکوال	86	خانپور	6621
فیصل آباد	101	لودھراں	4632
جھنگ	379	وہاڑی	9762
ٹوبہ ٹیک سنگھ	2584	بہاولپور	134
چنیوٹ	102	بہاولنگر	5533
سرگودھا	157	رحیم یار خان	5181
بھکر	169623	لیہ	70926
خوشاب	2469	راجن پور	16592
میانوالی	162192	منظرفرگڑھ	8424
ساہیوال	5932	اتک	216
		کل رقبہ	476400

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 2022-23 میں ماش کے زیر کاشت رقبہ

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
نارووال	2630	گجرات	920
		کل رقبہ	3550

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مونگ اور ماش کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا جمعہ صبح نو تا شام پانچ بجے فون کر کے فنی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ فصلات سے متعلقہ اعداد و شمار کے لئے ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹر لیسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (فارم اور ٹرننگ) پنجاب لاہور	042	99200741	adgaftpb@gmail.com
3	شعبہ دالیں ایپ زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201696	directorpulses@yahoo.com
4	نیاب فیصل آباد (NIAB)	041	9201751-59	director@niab.org.pk
5	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور (RARI)	062	9255220	directorrari@gmail.com
6	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال (BARI)	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
7	ایڈڈون زرعی تحقیقاتی ادارہ بھکر (AZRI)	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
8	شعبہ دالیں قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد (NARC)	051	9255081	shahriz5@yahoo.com
9	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر (ایف ٹی اے آر)

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068		dafttrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchkh@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام اداره	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامت زراعت (توسیع) لاہور	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com
6	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmail.com
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
10	چنیوٹ	0476	9210175	chiniot.agri@yahoo.com
11	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200198	daextgujanwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	حافظ آباد	0547	920062	doagriextension@gmail.com
14	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
15	منڈی بہاؤ الدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com
16	نارووال	0542	2413002	doanarowal@yahoo.com
17	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
18	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
19	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
20	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
21	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
22	اتک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com

director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhh@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	383519	0457	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriyryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	920041	066	منظفر گڑھ	45

مونگ و ماش کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم عوامل

- مونگ کی منظور شدہ اقسام جمبو مونگ، ازری مونگ -2021، نیاب مونگ -2021، عباس مونگ، ازری مونگ -2018، پی آر آئی مونگ -2018، بہاولپور مونگ -2017، نیاب مونگ -2016، ازری مونگ -2006، اور چکوال مونگ -6 کاشت کریں
- ماش کی منظور شدہ اقسام بارانی ماش، چکوال ماش، عروج -2011، این اے آر سی ماش -3 اور ماش -97 کاشت کریں
- مونگ کی بہاریہ کاشت 15 فروری تا 15 مارچ کریں۔ خریف کاشت آپاش علاقوں میں 15 اپریل تا 20 مئی کریں۔ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کریں اور جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کریں
- ماش کی بہاریہ کاشت مارچ کے مہینہ میں کریں۔ جنوبی پنجاب میں یہ کاشت 15 مارچ سے پہلے مکمل کر لیں۔ خریف کاشت کے لئے بوائی آپاش علاقوں میں جولائی کا مہینہ اور بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا ہفتہ موزوں ہے البتہ جون کے آخر سے وسط جولائی تک اس کی کاشت کی جاسکتی ہے
- مونگ اور ماش کی کاشت قطاروں میں کریں۔ آپاش علاقوں میں خریف میں کاشت کے لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں جبکہ بہاریہ کاشت میں اور بارانی علاقوں میں یہ فاصلہ ایک فٹ رکھیں
- ڈرل کاشت کی صورت میں مونگ کی شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام جبکہ چھٹے کی صورت میں 12 تا 14 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں
- ماش کی تمام اقسام (ماسوائے ماش 97) کے لئے زیادہ بارش والے علاقوں میں 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں جبکہ ماش 97 کے لئے 5 تا 6 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں
- بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ اور سفارش کردہ پھونڈی کش زہر لگا کر کاشت کریں
- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ضرور ڈالیں تاہم سفارش کردہ خوراک کی اجزاء کی مطلوبہ مقدار کے حصول کے لئے ان اجزاء کی حامل دیگر متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں
- مونگ اور ماش کی فصل کو حسب ضرورت آپاشی کریں۔ آپاشی کرتے وقت موسمیاتی تبدیلی اور موسمیاتی پیشین گوئی کو ضرور مد نظر رکھیں۔
- زیادہ بارش کی صورت میں پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں
- جڑی بوٹیوں کی تلافی کے لئے کتابچے میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں
- فصل کے نقصان دہ کیڑوں کے انسداد کے لئے کتابچے میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں اور محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارنگ کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے انسدادی اقدام کریں

☆☆☆

تیار کردہ

نظامت زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈیٹور لیسرچ) پنجاب لاہور

منظور کردہ

نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع واڈیٹور لیسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ و اشاعت

ڈائریکٹوریٹ جنرل ایگریکلچرل انفارمیشن پنجاب، لاہور

تعداد: 2000

اشاعت: 2023-24